سوال

گھر سے نکلتے وقت کون سا پاؤں پہلے باہر نکالنا چاہیے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا عام اصول یہی ہے کہ جو کام عظمت اور شرف والا ہو اس کو دائیں طرف سے کیا جانا چاہیے اور جو اس کے بر عکس ہو اسے بائیں طرف سے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

باب استحباب تقديم اليمين في كل ما هو من باب التكريم كالوضوءِ وَالغُسْلِ والتَّيَمُّمِ, وَلُبْسِ الثَّوْبِ وَالنَّعْلِ وَالخُفِّ وَالسَّرَاوِيلِ وَدُخولِ المسجد, والسواك, والاكتحال, و تقليم الأظافر, وَقَصِّ الشَّارِبِ وَنَتْفِ الإبْطِ, وَحلقِ الرَّأسِ, وَالسّلامِ مِنَ الصَّلاَةِ, وَالأَكْلِ والشُّرْبِ, وَالمُصافحةِ, وَاستِلاَمِ الحَجَرِ الأَسْوَدِ, والخروج مِنَ الخلاءِ, والأخذ والعطاء, وغير ذلك ممَّا هُوَ في معناه ويُستَحَبُّ تَقديمُ اليسارِ في ضدِ ذلكَ, كالامتخاطِ وَالبُصاقِ عن اليسار, ودخولِ الخَلاءِ, والخروج من المَسْجِدِ, وخَلْعِ الخُفِّ والنَّعْلِ والسراويلِ والثوبِ, والاستِنْجاءِ وفعلِ المُستَقذَرات وأشْباه ذلك (رياض الصالحين : ص241)

دائیں طرف کو مقدم کرنے کے مستحب ہونے کے بارے میں یہ باب ہے، ہر وہ کام جو عزت والا ہو جیسے وضو کرنا، غسل کرنا، تیمم کرنا، کپڑے پہننا، جوتا پہننا، موزے پہننا، شلوار پہننا، مسجد میں داخل ہونا، مسواک کرنا، سرمہ لگانا، ناخن کاٹنا، مونچھیں کتروانا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، سر منڈوانا، نماز سے سلام پھیرنا، کھانا اور پینا، مصافحہ کرنا، حجر اسود کو چھونا، بیت الخلاء سے نکلنا، کسی سے کوئی چیز پکڑنا یا کسی کو کوئی چیز دینا، اور اس کے علاوہ دیگر وہ تمام کام جو عزت و تکریم والے ہیں انہیں دائیں طرف سے کرنا افضل اور بہتر ہے۔ اس کے بر عکس (یعنی جو کام عزت و تکریم والے نہیں ہیں) جیسے ناک صاف کرنا، تھوکنا، بیت الخلاء میں داخل ہونا، مسجد سے نکلنا، موزے، جوتا، کپڑے اور شلوار اتارنا، استنجا کرنا، گندگی والے کام کرنا اور اسی طرح کے دیگر امور میں بائیں طرف کو مقدم کرنا افضل اور بہتر ہے۔

E گھر سے نکلتے ہوئے کون سا پاؤں پہلے باہر نکالنا چاہیے اس حوالے سے کوئی خاص حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی نہیں ہے اور گھر سے باہر جانے میں کوئی عظمت و شرف کا پہلو بھی نہیں ہے اس لیے جو بھی پاؤں پہلے باہر نکال لیا جائے کوئی حرج نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال